الحزب السادس من الاحزاب السبعة

حزب چھٹا منجملہ ساتوں حزبوں کے

اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد و
الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور

اعطہ الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ
دے تو اُن کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ
بلند اور اُٹھا تو اُن کو مقام محمود میں جسکا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

انک لا تخلف المیعاد اللّٰھم عظم شانہ
بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان اُن کی

وبین برھانہ وابلج حجتہ وبین فضیلتہ
اور ظاہر کر دلیل اُن کی اور روشن کر حجت اُن کی اور ظاہر کر دے بزرگی اُن کی

وتقبل شفاعتہ فی امتہ واستعملنا
اور قبول کرے شفاعت اُن کی اُن کی امت کے لیئے ۱؎ اور عامل کر ہم کو

بسنتہ یا رب العلمین ویا رب العرش
اُن کی سنت کا اے پروردگار تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش

العظیم اللّٰھم یا رب احشرنا فی زمرتہ
بزرگ کے ۲؎ اے پروردگار حشر کر ہمارا اُن کے زمرہ میں

۱؎ روایت کی ابونعیم رحمہ نے انس رضؓ سے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ وحی بھیجی حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ کہدو بنی اسرائیل سے کہ جو کوئی ملاقات کرے گا مجھ سے اور حالانکہ وہ منکر ہوگا احمد کا تو میں داخل کرونگا اسکو دوزخ میں کہا موسیٰؑ نے اے رب احمد کون ہیں کہا اے موسیٰ پیدا نہیں کیا میں نے کسیکو خلق میں سے بزرگتر اپنے نزدیک احمد سے لکھا میں نے نام اُن کا اپنے نام کیساتھ عرش پر قبل اسکے کہ پیدا کروں آسمانوں اور زمین کو بیشک بہشت حرام ہے میری تمامی مخلوق پر یہانتک کہ داخل ہوویں اسکے اندر احمد اور انکی امت کہا موسیٰؑ نے ان کی امت کون ہے فرمایا وہ سب بڑی حمد کرنیوالے ہوں گے اللہ کی کہ حمد کرتے رہیں گے وقت چڑھنے کے اونچے پر اور وقت اترنے کے نیچے کی طرف اور ہر حال پر اور باندھیں گے اپنی اوساط کو اور خوب پاک کریں گے اپنے ہاتھ پاؤں کو اور روزہ رکھیں گے دن کو اور عبادت کریں گے رات کو میں قبول کرونگا ان سے تھوڑا عمل اور داخل کرونگا ان کو جنت میں لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینے سے عرض کیا موسیٰؑ نے خداوندا مجھے نبی اس امت کا کردے فرمایا نبی اُس امت کا اسی میں کا ہوگا پھر عرض کیا خداوندا مجھے اس نبی کی امت ہی میں کردے ارشاد ہوا موسیٰ تم پہلے پیدا ہوئے ہو اور احمد تمہارے بعد میں پیدا ہوں گے لیکن قریب ہے کہ اکٹھا کروں گا میں تم کو اور احمد کو بہشت میں ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

۲؎ یعنی ملک عظیم یا جسم اعظم محیط کے جہاں سے احکام اور مقادیر اترتے ہیں ۱۲ انوار التنزیل واسرار التاویل ❖

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاسِهٖ وَانْفَعْنَا
اور اُن کے نشان کے نیچے ۵۱ اور پلا ہم کو اُن کے پیالہ سے اور نفع دے ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اُن کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ
اے پروردگار پہنچا اُن کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام ۵۲ اور

اَجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا
جزا دے تو اُن کو ہماری طرف سے بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو

عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا
اُس کی امت کی طرف سے اے پروردگار تمام جہانوں کے اے اللہ اے

رَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ
پروردگار تحقیق ۵۳ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو اور

تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِيَنِیْ مِنْ
رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ
سب بلاؤں سے ۵۴ اور آفتوں ۵۵ نکلنے والی

الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ
زمین سے ۵۶ اور اُترنے والی آسمان سے ۵۷ بیشک تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ
سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

۵۱ لوا ساتھ کسرہ اور مد کے بمعنی نیزہ اور نشان کے ہے اور مضاف ہوا طرف حمد کے یعنے ثنائے الٰہی کے جس کے وہ لائق ہے اس واسطے کہ منصب آپ کا ہی ہو مقام محمود میں جو مختص ہے ساتھ آپکے اور مقرر کئے جائیں گے قیامت میں مقامات واسطے اہل خیر اور شر کے اور ہر متبوع کے لئے ایک نشان ہوگا کہ اسی سے اسکی قدر معلوم ہوگی اور اعلیٰ سب سے مقام حمد ہے اور یہ دیا جائیگا بزرگترین خلائق یعنی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ۱۲ زرقانی

۵۲ اصل اس کی سلمت سلاماً ہے اور قایم کیا گیا مصدر مقام فعل اپنے کے پھر عدول کیا گیا طرف رفع کے اور کہا گیا بمبتدا تا دلالت کرے ثبوت پر پھر اس پر الف لام معرفہ کا لایا گیا تا دلالت کرے اوپر استغراق انواع سلام کے ۱۲ نسیم الریاض

۵۳ بعض نسخوں میں لفظ انی ساقط ہے اور بعض میں انی اسالک دونوں ساقط ہیں اور صحیح ثابت رہنا ہے سب کا ۱۲ فاسی

۵۴ روایت ہے فاطمہ بنت یمان رضی سے کہا کہ آئیں ہم سب عورتیں عیادت کرنیکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی آپ کے پاس تو دیکھا ایک مشک لٹکی ہوئی ہے آپ کی طرف کہ اسکا پانی آپکے دہن مبارک میں ٹپکا کرتا ہے اسواسطے کہ آپ تپ کی گرمی اور بڑی جلن اور لہر میں تھے تو ہمنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اگر آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو آپ کو شفا دیتا فرمایا ہم انبیا، لوگوں پر بلا المضاعف ہوا کرتی ہے ۱۲ زرقانی

۵۵ بلواء ساتھ مد کے ہے اور بعض نسخوں میں ساتھ قصر کے ہے اور یہی صواب ہے ۱۲ فاسی

۵۶ جس طرح امراض اور اذیتیں خلائق کی ۱۲

۵۷ جس طرح صاعقے اور زلزلے اور پتھر برسنا اور مینھ سخت اور کال ۱۲ فاسی

تغفر للمؤمنين والمؤمنات و
بخشے تو ۵۱ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور

المسلمين والمسلمات الاحياء منهم
مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو زندہ اُن میں سے

والاموات ورضى الله عن ازواجه
اور مُردہ اور خوشنود ہو خدا اُن کی بی بیوں سے

الطاهرات امهات المؤمنين
جو پاکیزہ ہیں مائیں ہیں ۵۲ سب ایمان والوں کی

ورضى الله عن اصحابه الاعلام
اور راضی ہو خدا اُن کے سب یاروں برتر

ائمة الهدى ومصابيح الدنيا
پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے

وعن التابعين وتابع التابعين
اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

لهم باحسان الى يوم الدين و
اُن کے اُنکی نیکی کے ساتھ دن قیامت تک اور

الحمد لله رب العلمين ۵ اللهم
شکر و تعریف ۵۳ اللہ پروردگار عالموں کے لیے ہے ۵۴ اے خدا ۵۵

رب الارواح والاجساد البالية
پروردگار جانوں اور جسموں پرانے کے

۵۱ اور بعض نسخوں میں اللّٰہم اغفر ہے ۱۲ فاسی ۵۲ بعض احکام میں یعنی وجوب تعظیم اور احترام میں ان کے اور بیچ حرام ہونے نکاح ان کے کے اور وہ سب سوائے ان احکام کے اور امور میں بمنزلہ اجنبیات کے ہیں اور اسیواسطے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہم مردوں کی مائیں نہیں ہیں یعنی یہ مردوں کی مائیں بایں معنی تھیں کہ حرام تھیں ان پر مثل تحریم ماؤں اُن کی کے اُن پر ۱۲ تفسیر کشاف ۵۳ الحمد للہ سے پہلے واو ہے نسخہ صحیحہ میں اور ساقط ہے اور نسخوں میں اور یہ آخر روایت ثانی ہے جمعہ کے دن کی جو کہا تھا و فی روایۃ اللّٰہم انی اسئلک بحق ما حمل کرسیک من عظمتک اور یہاں تک ثلث ثانی فصل کیفیت سے تمام ہوا ۱۲ فاسی ۵۴ جمعہ کا حزب یہاں تک پڑھے کہ جمعہ کی منزل یہاں تمام ہوگئی اور ہفتہ کے دن شروع حزب سے پڑھے ۱۲ ۵۵ یہ ابتداء ثلث ثالث کا ہے اور اس دعا کو ذکر کیا ہے صاحب اثمد العینین نے اور یہ وہ دعا ہے جسے تعلیم فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کبار رضی اللہ عنہم کو اور ارشاد فرمایا ان کو کہ سکھا دیں اسے اس کو جو چاہے دعا کرنا بیچ امور دنیا یا آخرت کے اور ذکر کیا واسطے اس دعا کے ایک قصہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ساتھ قبول ہو جانے دعا کے ساتھ اس کے ایک اندھے کا جو رات کے وقت ان کے پاس تھا وہ اسی وقت بصیر ہوگیا ۱۲ فاسی

ختم جمعہ

ختم ۲ روز جمعہ

ھ العالیۃ ۱۲

أَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی ارواحوں پھرنے والی کے

إِلَىٰ أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ

طرف جسموں اُن کے کے اور بوسیلہ طاعت جسموں

الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ

ملنے والے کے طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں

النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَأَخْذِكَ الْحَقَّ

جاری ہونے والے کے اُن میں اور لینے تیرے کے حق کو

مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ

اُن سے اور سب لوگ سامنے تیرے

يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ

انتظار کرتے ہوں فیصلہ حکم تیرے کا

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ

اور امید رکھتے ہوں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہوں

عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي

تیرے عذاب سے یہ کہ کرے تو روشنی میری آنکھ میں

وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَىٰ

اور ذکر اپنا کہ رات اور دن کو

لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي

میری زبان پر اور نیک عمل کو پس عطا فرما دے مجھ کو

۵۱ فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وسلم نے کہ شیطان دل پر بنی آدم کے بیٹھا ہے جب بنی آدم ذکر اللہ جل شانہ وتعالیٰ سے غافل ہو جاتے ہیں تو شیطان اُن کے دل کو لقمہ کرتا ہے یعنی اس پر متصرف اور قابض ہو جاتا ہے اور حکایاتِ بیہودہ اور آرزوہائے فاسدہ اور حرکات ناشائستہ اور افعال و اقوال ناشائستہ میں اس کو مشغول کرتا ہے اور جب بنی آدم ذکر حق سبحانہ وتعالیٰ کا کرتے ہیں تو شیطان بھاگ جاتا ہے ۱۲ سبع سنابل ۵۲ فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وسلم نے کہ پیش کئے جاتے ہیں اعمال ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں کے ہر روز دوشنبہ اور پنجشنبہ کو حق سبحانہ وتعالیٰ کے پاس اور پیش کئے جاتے ہیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں اور باپ کے پاس جمعہ کے دن تو خوش ہوتے ہیں یہ لوگ ان کے حسنات سے اور ان کے مونہوں پر چمک اور رونق زیادہ ہوتی ہے پس خوف کرو تم لوگ حق سبحانہ وتعالیٰ سے اور نہ اذیت دو اپنے مُردوں کو ۱۲ رواہ الحکیم الترمذی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اے خدا درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیسے درود بھیجا تونے

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
برکت دی تونے ابراہیمؑ کو اے خدا نازل کر تو

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
درود اپنے اور برکتیں اپنی حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى
اولاد حضرت محمدؐ پر جیسا نازل کیا تونے اُن کو اوپر

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیمؑ کے اور اولاد ابراہیمؑ کے بیشک توہی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور برکت بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
اور اولاد حضرت محمدؐ پر جیسے برکت بھیجی تونے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
ابراہیمؑ پر اور اولاد ابراہیمؑ پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بتحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے اے خدا درود نازل فرما

ف نقل ہے کہ فرشتوں نے کہا خداوندا تو نے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا اور وہ اموال دنیا کے بہت رکھتے ہیں اور ہمیشہ فکر افزائش میں ہیں ارشاد ہوا کہ وہ اموال رکھتا ہے لیکن اُس کے دل میں مال کی محبت نہیں ہے امتحان کر لو جبرئیلؑ آئے اور نظر ابراہیمؑ سے غائب ہو کر کہا کہ یا اللہ ابراہیمؑ نے کہا لے کہنے والے میرے دوست کا نام ایک بار اور کہہ جبرئیلؑ نے کہا ہدیہ لاؤ تو کہوں ابراہیمؑ نے کہا جو کچھ میری ملک میں ہے اپنے دوست کے نام پر فدا کرتا ہوں ایک بار اور کہہ پھر فرشتوں نے کہا خداوندا ابراہیمؑ بیٹوں کو دوست رکھتے ہیں خلیل کس طرح ہونگے تب ابراہیمؑ کو حق تعالیٰ نے خواب دکھایا اپنے بیٹے کو میرے واسطے ذبح کرو ابراہیمؑ نے جب چھری اپنے فرزند کے حلق پر بے دھڑک چلائی اور چھری کارگر نہ ہوئی ابراہیمؑ نے عرض کیا خداوندا چھری کام نہیں دیتی فرمان آیا مجھے ایک معصوم کے حلق کاٹنے سے کچھ غرض نہیں ہے منظور کاٹنا تمہارے دل کی محبت فرزندان سے تھا کہ اس کو تم نے ظاہر کیا پھر فرشتوں نے کہا خداوندا ابراہیمؑ اپنی ذات کو دوست رکھتے ہیں فرمان آیا غلط کہتے ہو جب نمرود نے ابراہیمؑ کے ہاتھ پاؤں کو زنجیر آہنی میں جکڑ کے ایک بڑے گوپھن میں رکھکر ان کو آتش سوزاں میں ڈالنا چاہا اسوقت جبرئیلؑ پہنچے اور کہا ہل لک حاجۃ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اما الیک فلا پھر جبرئیلؑ نے کہا سل ربک اپنے رب سے کچھ سوال کرو فرمایا کفی حسبی بسوالی علمہ بحالی میرے حبیب کو سوال کی حاجت نہیں میرے حال پر اس کا علم کافی ہے ۱۲

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى
حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں اور رحمت نازل کر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
سب مؤمن مردوں اور سب مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور مسلمان عورتوں پر اے خدا درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ
حضرت محمدؐ پر اور اُن کی اولاد پر شمار اُس چیز کے کہ گھیرا اُس کو

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ
تیرے علم نے اور گھیرا اُس کو تیری کتاب نے اور گواہ ہوئے

بِهٖ ۵۱ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ
اُس کے ساتھ تیرے فرشتے ۵۲ ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ رہے

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ
ساتھ ہمیشگی ملک خدا تعالیٰ کے اے خدا بیشک میں

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ
مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ناموں بزرگ ۵۳ کے جن کو میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ
اُن میں سے اور جن کو نہیں جانتا ہوں میں اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جن کو

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
نام رکھا ساتھ اُن کے اپنی ذات کا وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے اُن سے ۵۴

۵۱ فرمایا حضرت شیخؒ نے اس درود کا نام صلوٰۃ السعادۃ ہے ۱۲ ۵۲ اگر کہا جاوے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ حق تعالیٰ ہم لوگوں کو بقولہ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر درود بھیجنے کو ارشاد فرماتا ہے پھر ہم کہتے ہیں اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آلہ اور سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے کہ آپ پر درود بھیجے اور ہم خود درود آپ پر نہیں بھیجتے تو جواب اس کا یہ ہے کہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طاہر و پاک ہیں ان میں کچھ عیب نہیں اور ہم لوگ عیبوں سے معمور ہیں اس لئے سوال کرتے ہیں حق تعالیٰ سے کہ خداوندا تو ہی آنپر درود بھیجتا ہے درود رب طاہر سے نبی طاہر پر ۱۲ فتاوی ظہیریہ ۵۳ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا کہ جب آدمی اسکے ساتھ دعا کرے تو قبول ہووے اور جب اُس کے ذریعہ سے سوال کرے تو دیا جاوے لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ہے ۱۲ حصن حصین ۵۴ اس میں اشارہ ہے طرف عجز خلق کے درود کی حقیقت سے جو اللہ تعالیٰ کے یہاں ہے اور اسی واسطے طلب کیا لوگوں نے حق تعالیٰ سے کہ تو ہی درود بھیج حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حوالہ کیا اس امر عظیم کو اسی کے ۱۲ حرز الامانی ۔

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا
اور وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ
حضرت محمدؐ کے جو بندے تیرے ہیں اور نبی تیرے اور پیغمبر تیرے ہیں

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ
موافق گنتی اس کی کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ

تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ
ہوں آسمان بنا کئے گئے اور زمین

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً ١ وَّالْعُيُونُ
بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
بہنے والے اور نہریں جاری ہونے والیں اور سورج

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيئًا وَّالْكَوَاكِبُ
روشن اور چاند چمکنے والا اور تارے

مُسْتَنِيرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْأَشْجَارُ
روشن اور دریا جاری اور درخت

مُثْمِرَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
پھلنے والے اے خدا درود بھیج حضرت محمدؐ پر بیشمار سے

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ
اپنے علم کے اور رحمت کاملہ بھیج حضرت محمدؐ پر موافق گنتی اپنی بردباری کے

١٥ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت عامہ کیساتھ سلطنت کو اختیار نہ فرمایا اور عبدیت کو اختیار فرمایا اسواسطے کہ صفت عبدیت آپکو بہت ہی پسند تھی جیسے اکثر حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اور حضرات صوفیہ کے نزدیک مقام عبدیت سب مقامات سے اعلیٰ اور اشرف ہے اسیواسطے حق تعالیٰ نے مواقع کمال قرب اور عظمت اور وصال یعنی معراج میں کہ سب مقامات سے اشرف اور اعلیٰ ہے آپ کو بصفت عبدیت یاد فرمایا ہے سبحان الذی اسری بعبدہ اور فاوحی الی عبدہ ما اوحی تا اشارہ ہو کہ عبدیت کے مانند کوئی مرتبہ نہیں راز اس کا یہ ہے کہ جان اور مال عبد کا بالکل مولا کا ہوتا ہے عبد خود کسی تصرف کا مالک نہیں ہوتا یہ امر نہ باپ اور بیٹے میں حاصل ہے نہ نوکر اور آقا میں حاصل اور مقام عبدیت کا تقاضہ یہ ہے کہ عبد ہر لحظہ مولا ہی سے ڈرتا ہے اور مولا سے کیسا ہی تقرب رکھتا ہو لیکن اپنا کچھ حق اسپر نہ سمجھے اور اسپر غرہ نہ ہو اور برابر ڈرتا رہے اور اپنی عاجزی ظاہر کرتا رہے ١٢ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین

١٦ آپ اپنے پیچھے کے لوگوں کو ایسا دیکھتے تھے جس طرح اپنے آگے کے لوگوں کو دیکھتے تھے جس طرح رات کو دیکھتے تھے دن کو اور تھوک آپکا شیریں کر دیتا تھا پانی کھاری کو اور نہ تھے آپ کی بغل شریف میں بال اور نہ تھی بغل آپکی متغیر اللون اور پہونچتی تھی آواز آپ کی وہاں تک کہ نہ پہونچتی وہاں تک آواز غیر کی اور آنکھیں آپ کی سوتیں اور دل شریف آپکا نہ سوتا اور آپ کو جمائی کبھی نہ آئی ١٢ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلموں کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَ
درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے فضل کے اور ۵۱

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی بخشش کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ
اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے آسمانوں کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی زمین کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ
اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اُس چیز کے کہ پیدا کیا تونے

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ
سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے ۵۲

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار اُس چیز کے کہ پیدا کی تونے

فِىْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ
اپنی زمین میں جنوں اور انسانوں اور

۵۱ تفسیر کشاف وغیرہ میں ہے کہ معنی اللھم صلی علی محمد کے یہ ہیں کہ بارخدایا تعظیم کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں اُن کے دین کے بلند کرنے سے اور اُن کی دعوت کے اظہار سے اور ان کے ذکر کی بزرگی کرنے سے اور انکی شریعت کے باقی رکھنے سے اور آخرت میں بقبول شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے بشان امتیان عاصی ان کے اور دونا کرنے ثواب ان کے کے اور بالظہار وبزرگی ان کی کے اولین اور آخرین پر اور پیشوا اور مقدم کرنے ان کی شفاعت کو دخول جنت میں ساری انبیائے مرسلین اور سب مخلوق پر صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین اور ساتھ ظاہر کرنے فضیلت ان کی کے مقام محمود میں اور ساتھ اعلیٰ کرنے درجے ان کے کے بہشت میں بجوار رحمت اپنے اور بر جندی میں ہے کہ اطلاق صلوٰۃ باین معنی کسی پر سوائے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے جائز نہیں لیکن بتبعیت حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ۱۲

۵۲ اس واسطے کہ محل ملائکہ کا بالاصالۃ وہی سماوات ہیں جو محل ارتفاع کے ہیں واسطے مناسبت اس کی کے ساتھ ان کے ۱۲ فاسی

غَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا

سوا ان دونوں سے جانوروں وحشی اور اُڑنے والے اور سوا ان دونوں سے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اُس چیز کے کہ جاری ہوا اُس کے ساتھ

الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهِ إِلٰى

قلم تیرے علم غیب میں اور جس پر جاری ہوگا اُس کے ساتھ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

دن قیامت تک اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار قطرے

وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور مینھ کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار اُس شخص کے

يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

جو تعریف کرتا ہے[۵۱] اور شکر کرتا ہے تیرا اور لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے اور بڑائی کرتا ہے تیری

وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى

اور گواہی دیتا ہے کہ بیشک تو خدا ہے اور رحمت نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَ

حضرت محمدؐ کے بشمار اُس کے کہ درود بھیجا تو نے[۵۲] اُن پر تو نے اور

مَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

تیرے فرشتوں نے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اُس کے جس نے درود بھیجا اُن پر[۵۳] تیری خلق سے[۵۴] اور رحمت نازل فرما

۵۱ کہا گیا شاکر وہ ہے جو شکر کرے موجود پر اور شکور وہ ہے جو شکر کرے مفقود پر اور کہا گیا شاکر وہ ہی جو شکر کرے نفع پر اور شکور وہ ہی جو شکر کرے ضرر پہ اور کہا گیا شاکر وہ ہی جو شکر کرے عطا پر اور شکور وہ ہی جو شکر کرے بلا پر اور کہا گیا شکر قید کرنا ہو موجود کا اور شکور صید کرنا ہی مفقود کا ۱۲ رسالہ قشیریہ ملخصاً ۵۱ کہا ابو عثمان رحمہ نے شکر عوام کا طعام اور لباس پر ہوتا ہے اور شکر خواص کا اسپر ہوتا ہے جو ان کے دلوں پر معانی نازل ہوتے ہیں اور کہا داؤد علیہ السلام نے خداوندا کیونکر تیرا شکر کروں اور میرا شکر کرنا تیرا یہ بھی نعمت ہے تیری پاس سے تو وحی بھیجی حق تعالیٰ نے انکی طرف کہ اب تم نے میرا شکر ادا کیا اور آیا ایک شخص سہل بن عبداللہ رحمہ اللہ کے پاس اور کہا چور میرے گھر میں آیا اور میرا اسباب لے گیا سہل رح نے کہا خدا کا شکر کر کہ اگر چور جو شیطان ہی تیرے دل کے اندر گھس جاوے اور فساد کر دے تیری توحید کو تو تو کیا کریگا اور شکر دونوں آنکھونکا یہ ہی کہ اگر عیب کسی کا دیکھے تو اُس کو چھپاوے اور شکر کانوں کا یہ ہے کہ کسی کا عیب سنے تو اُس کو چھپاوے ۱۲ رسالہ قشیریہ ۵۲ یعنی اللہ جل شانہ اور فرشتے اس کے جنکا حد و شمار نہیں برابر درود بھیجا کرتے ہیں آپ پر اور اس میں اہتمام ہے آپکے شرف اور تعظیم کا ملأ اعلیٰ میں ۱۲ قسطلانی شرح بخاری ۵۳ صلّی فعل ماضی ہی مصدر میں اسکے قیاس یہ تہا کہ تصلیہ ہوتا لیکن یہ مہجور ہے کسی سے سنا نہیں گیا ۱۲ شامی حاشیہ درمختار ۵۴ عقلا ہوویں یا غیر عقلا زبان حال سے ہی یا بزبان قال ۱۲ کرمانی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے جس نے درود نہیں بھیجا اُن پر

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

تیری خلق سے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

اَلْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ

پہاڑوں کے ۵۱ اور ریگ اور سنگریزوں کے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَ

اوپر حضرت محمدؐ کے بشمار درختوں ۵۲ اور اُن کے پتوں کے اور

الْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ڈھیلوں اور اُن کے بوجھوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ ۵۳ پر

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ

بشمار ہر سال کے اور جو پیدا کیا تو نے اُس میں اور جو مریگا

فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

اُس میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۴ بشمار اُن کے کہ پیدا کرتا ہے تو

كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ

ہر روز اور جو مرتا ہے اُس میں دن

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قیامت تک اے خدا اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاۤءِ

بدلیوں جاری ہونے والی کے درمیان آسمان

۵۱ چھوٹے یا بڑے اور کنکریاں میدان میں یا دریا کے اندر زمین پر ہوں یا زمین کے اندر ۱۲ فاسی ۵۲ جو نصب کئے گئے ہوں یا خود بخود اُگے ہوویں زمین آباد پر یا خراب پر ۱۲ مطالع المسرات ۵۳ محمدا شہر اسمائے شریفہ سے آپکے ہے اور اسماء آپ کے ہزار ہیں بعض کے نزدیک اور کہا گیا تین سو ہیں اور کہا گیا ننانوے ہیں ۱۲ جامع الرموز ۵۴ روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب شب معراج کو لے گئے مجھے آسمان پر تو نہ گذرا میں کسی آسمان پر لیکن یہ کہ پایا میں نے نام اپنا اس آسمان میں لکھا ہوا محمد رسول اللہ اور ابو بکر میرے پیچھے ہیں اور روایت کی ابن عدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہ جب شب معراج میں مجھے آسمان پر لے گئے تو دیکھا میں نے لکھا ہوا ساق عرش پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ۵۴ طبری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کے ذبح کا حکم دیا صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے آپس میں ایک ایک کام تقسیم کر لیا ایک صحابی اٹھے اور کہا میں ذبح کروں گا ایک نے کہا میں کھال کھینچونگا ایک نے کہا میں گوشت بناؤں گا ایک نے کہا میں پکاؤنگا حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا میں جنگل میں جاکر لکڑیاں اٹھالاؤں گا ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ؎

وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ

اور زمین کے اور جو چیز برستی ہے پانیوں سے اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ

حضرت محمدؐ پر بشمار ہواؤں تابعدار کے

فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں زمین میں اور مغربوں زمین میں اور

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درمیان اُس کے اور قبلہ[۱] اُس کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بشمار تاروں آسمان کے اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر[۲]

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ مِنَ الْحِيتَانِ

موافق گنتی اُس چیز کے جو پیدا کیا تُو نے اپنے دریاؤں میں مچھلیاں

وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

اور جانوروں اور پانیوں اور ریگوں سے اور سوائے

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اُس کے سے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر[۳] بشمار

النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

روئیدگی اور سنگریزوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار چیونٹیوں کے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر بشمار

---

[۱] چند فقرا ایک شیخ کی ملاقات کو گئے جب اس کے پاس پہنچے دیکھا کہ اُس نے تھوک اپنا قبلہ کی طرف ڈالا فقیروں نے اس شیخ سے ملاقات نہ کی اور یہ فعل اس سے ناپسند کرکے پھر آئے ۱۲ سبع سنابل

[۲] اور نہ واقع ہوتا آپ کا سایہ زمین پر اور نہ دیکھا گیا آپ کا سایہ دھوپ میں نہ چاندنی میں اور کبھی آپ کے کپڑے پر نہ بیٹھتی اور جوں آپ کو اذیت نہ دیتی اور آپ کے بول و براز کا اثر کچھ زمین پر معلوم نہ دیتا بلکہ زمین اُسے نگل جاتی اور اسیطرح سب انبیاء علیہم السلام کا حال ہے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب

[۳] پیشانی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ مطلع انوار حقیقت تھی نورانی اور مثل کلمۃ الحق کشادہ کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب چین آپ کی پیشانی انور میں پڑتی تو ایسا نظر آتا کہ ٹکڑا چاند کا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کوئی چیز حسین زیادہ حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وسلم سے نہ دیکھی چمک آپ کی پیشانی انور میں ایسی تھی کہ گویا سورج اس میں پھرتا تھا اور آپ کی پیشانی انور سے خوشبوئے زعفران وعنبر اور مشک اذفر اور گلاب اور عطر سے زیادہ آتی تھی ۱۲ ناصری

المیاہ العذبۃ وصل علی محمد
پانیوں شیریں کے اور درود بھیج حضرت محمد پر

عدد المیاہ الملحۃ وصل علی محمد
بشمار پانیوں کھاری کے ۵۱ اور درود بھیج حضرت محمد پر ۵۲

عدد نعمتک علی جمیع خلقک
بشمار اپنی نعمتوں کے تمام اپنی خلق پر

وصل علی محمد عدد نقمتک
اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار اپنے عتاب

وعذابک علی من کفر بمحمد
اور اپنے عذاب کے اُس پر جو انکار کرے حضرت محمد کا

صلی اللہ علیہ وسلم وصل علی
رحمت نازل فرمائے خدا اُن پر اور سلام اور درود بھیج

محمد عدد ما دامت الدنیا و
حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جب تک دنیا اور

الاخرۃ وصل علی محمد عدد
آخرت ہے اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار

ما دامت الخلائق فی الجنۃ وصل
اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں بہشت میں اور رحمت نازل فرما

علی محمد عدد ما دامت الخلائق
حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں

۵۱ یعنی سمندر کہ اس کا پانی شور ہے اور ایک نسخہ میں الملح ہے ۱۲ فاسی

۵۲ وحی بھیجی حق تعالے نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف توریت میں کہ اے موسیٰ تم چاہتے ہو کہ میں نزدیک تر ہو جاؤں تم سے تمہارے کلام سے جو نزدیک تمہاری زبان کے ہے اور وسواس دل سے تمہارے جو تمہارے دل سے نزدیک ہے اور تمہاری روح سے جو تمہارے بدن سے نزدیک ہے اور تمہارے نور بصر سے جو تمہاری آنکھ سے نزدیک ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ہاں خداوند فرمایا درود زیادہ بھیجا کرو ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر اور کہدو بنی اسرائیل سے کہ جو آئے گا میرے پاس اور وہ منکر ہوگا احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا تو مسلط کردوں گا میں اس پر زبانیہ دوزخ کو قیامت کے دن ۱۲

فِي النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى

دوزخ میں اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ

بمقدار اس کے کہ دوست رکھتا ہی تو اسکو اور پسند کرتا ہے تو اس کو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ

حضرت محمدؐ پر بمقدار اس کے کہ دوست رکھتا ہے وہ تجھ کو

وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ

اور پسند کرتا ہے وہ تجھ کو اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر برابر ہمیشگی

الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ

ہمیشہ رہنے والوں کے اور اتار اُن کو مرتبہ نزدیکی میں

عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

اپنے نزدیک اور بخش اُن کو وسیلہ اور

الْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

فضیلت اور شفاعت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

بلند اور مقام محمود جس کا

وَعَدْتَهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ

وعدہ کیا ہے تو نے اُن سے بیشک تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ اے خدا

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ

بیشک مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ لہ اس کے کہ تحقیق تو مالک میرا ہی اور سردار میرا

لہ بانک ساتھ بائے موحدہ کے ہے اور وہ واسطے سببیت کے ہے یا واسطے استعانت کے ہے ۱۲ فاسی

لہ دعائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے یا من اظہر الجمیل وستر القبیح یا من لا یواخذ بالجریرۃ ولا یھتک الستر یا عظیم العفو یا حسن التجاوز یا واسع المغفرۃ یا باسط الیدین بالرحمۃ یا صاحب کل نجوی یا منتہی کل شکوی یا کریم الصفح یا عظیم المن یا مبتدی بالنعم قبل استحقاقھا یا ربنا و یا سیدنا و یا مولانا و یا غایۃ رغبتنا اسئلک ان لا تشوہ خلقی بالنار ۱۲ فاسی

ھ وَابْعَثْهُ

وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَاۤءِیْ اَسْاَلُکَ
اور مولا میرا اور بھروسہ میرا اور امید میری مانگتا ہوں تجھ سے

بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
بواسطہ حرمت ماہ [۵۱] مہینے بزرگ اور شہر

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّکَ
بزرگ [۵۲] اور مشعر بزرگ اور قبر اپنے نبی کے

عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ تَھَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ
اُن پر سلام یہ کہ بخشے تو مجھ کو نیکی سے وہ

مَالَا یَعْلَمُہٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ
چیز کہ اس کا علم نہیں ہے کسی کو تیرے سوا اور پھیر دے تو میری طرف سے

مِنَ السُّوْۤءِ مَا لَا یَعْلَمُہٗ اِلَّا اَنْتَ
برائی کی وہ شے کہ جس کا علم نہیں ہے کسی کو سوا تیرے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ وَّھَبَ لِاٰدَمَ شِیْثَ
الٰہی وہ کہ بخشا جس نے آدم کو [۵۳] شیث بیٹا

وَلِاِبْرَاھِیْمَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَرَدَّ
اور ابراہیم کو اسماعیل اور اسحٰق اور پھیر لایا

یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ کَشَفَ
یوسف کو اُن کے باپ یعقوب کے پاس [۵۴] اور وہ کہ دور کی جس نے

الْبَلَاۤءَ عَنْ اَیُّوْبَ وَیَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰی
بلا ایوب سے اور اے وہ کہ پھیرا جس نے موسیٰ کو [۵۵]

۵۱ الشہر الحرام میں الف ولام جنس کا ہے اسلئے شامل ہے چاروں مہینے حرام کو اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور رجب ہیں ۱۲ فاسی

۵۲ مشعر حرام ایک جگہ کا نام ہے مزدلفہ ہے مابین عرفات اور منا کے اور مشعر بمعنی علامت کے ہے اور وہ جگہ علامات حج سے ہے کہ وقوف وہاں کا دسویں ذی الحجہ شب کو واجب ہے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۳ یہاں لفظ شیث تائے مثناۃ فوقانیہ کے ساتھ ہے اور بعض نسخ صحیحہ میں ثائے مثلثہ کے ساتھ ہے ۱۲

۵۴ یعقوب علیہ السلام کے پاس حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ تم جانتے ہو کہ کس واسطے میں نے تمہارے بیٹے یوسف کو تم سے جدا کیا وہ بسبب گناہ تمہارے کے تھا جو تم نے یوسف کے بھائیوں سے کہا کہ اخاف ان یاکلہ الذئب وانتم عنہ غافلون یعنی میں ڈرتا ہوں ایسا نہ ہو کہ یوسف کو بھیڑیا کھا جاوے اور تم سب اس سے غافل ہو جاؤ کیوں تم نے یوسف کے بھائیوں کی غفلت کی طرف نظر کی اور میرے حفظ و نگہبانی کی طرف نظر نہ کی ۱۲ سبع سنابل

۵۵ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا سانپ ہو گیا لیکن بلا نہیں اور ستون حنانہ نے کلام کیا حتی کہ سنا اس کی حنین کو حاضرین نے ۱۲ زرقانی

۵۶ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ستر صورتیں اپنی سی کوہ طور پر دیکھیں کہ سب کے سب رب ارنی انظر الیک کہہ رہی ہیں یعنی خداوندا اپنے کو مجھے دکھا دے کہ تجھے دیکھوں پوچھا خداوندا یہ سب کون ہیں فرمان آیا موسیٰ یہ سب تو ہی ہے تو اپنے کو دیکھتا نہیں تو مجھے کس طرح دیکھے گا ۱۲ سبع سنابل۔

اِلٰی اُمِّهٖ وَ یَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِهٖ وَ

اُن کی ماں کے پاس اور اے بڑھانے والے علم خضرؑ کے ۵۱ اور

یَا مَنْ وَّهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَیْمَانَ وَ

اے وہ کہ جس نے بخشا داؤدؑ کو سلیمانؑ اور

لِزَکَرِیَّا یَحْیٰی وَ لِمَرْیَمَ عِیْسٰی وَ یَا

زکریاؑ کو یحییٰؑ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ اور اے

حَافِظَ ابْنَةِ شُعَیْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ

نگہبان شعیبؑ کی بیٹی کے مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ

تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیّٖنَ

درود بھیجے حضرت محمدؐ پر ۵۲ اور سب نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ یَا مَنْ وَّهَبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی

اور رسولوں پر اور اے وہ کہ بخشا جس نے حضرت محمد صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

اللہ علیہ وسلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ

الرَّفِیْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَسْتُرَ لِیْ

بلند مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ بخشدے گناہ میرے اور ڈھانک دے

عُیُوْبِیْ كُلَّهَا وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ

میرے سب عیب ۵۳ اور پناہ دے مجھے ۵۴ دوزخ سے ۵۵

وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ

اور واجب کردے تو میرے لئے خوشنودی اپنی اور امان اپنا

۵۱ چنانچہ قرآن مجید کی سورۂ کہف میں قصہ کمال علم حضرت خضر کا اور صحبت رکھنا موسیٰ کا اُن کے ساتھ تاکہ اُن سے کچھ سیکھیں مذکور ہے اور کنیت حضرت خضر کی ابو العباس اور لقب اُن کا خضر ہے کیونکہ جب وہ زمین خشک پر بیٹھتے تھے سرسبز ہوجاتی تھی ۱۲ مآثر الصلوات شرح دلائل الخیرات ملخصاً

۵۲ اور منجملہ خصائص آپکے یہ ہے کہ بدن مبارک آپکا بوسیدہ نہ ہوگا اور یہی حال ہے انبیاء علیہم السلام کا اور انبیاء وغیرہ کے بدن کو جو زمین نہیں کھاتی اس میں حکمت یہ ہے کہ اگر ان کے بدن کو مٹی کھاتی تو مٹی ہوجاتے اور انبیاء علیہم السلام گناہ سے پاک ہیں تو حاجت انکی پاک کرنے کی مٹی سے نہ رہی ۱۲ زرقانی

۵۳ جس قدر آدمی کی معرفت زیادہ ہوتی ہے اسی قدر اطلاع اپنے عیوب اور نقائص پر زیادہ ہوتی ہے اور گریہ وزاری زیادہ اس سے ہوتی ہے جو مومن ہے وہ اپنے گناہ کو مثل پہاڑ کے سمجھتا ہے کہ اس پر گرا پڑتا ہے اور جو منافق ہے وہ دیکھتا ہے اپنے گناہ کو مثل مکھی کے کہ اُس سے اڑتی ہے ۱۲ سبع سنابل

۵۴ یعنے گناہ کبائر ہوں یا صغائر ظاہر ہوں خواہ باطن اور فضیحت نہ کر اور نہ مبتلا کر مجھے اس گناہ کی سزا میں دنیا میں اور نہ آخرت میں اور فضیحت آخرت کی بہت ہی بری ہے ۱۲ فاسی

۵۵ یحییٰ ابن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مسکین آدمی اگر دوزخ سے ایسا ڈرتا جیسا درویشی سے ڈرتا ہے تو بہشت میں پہنچتا اُن سے لوگوں نے پوچھا کہ کامل الایمان سب سے زیادہ کون ہے کہا جو آج حق تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہے ۱۲ سبع سنابل

وَغُفْرَانِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتُمَتِّعُنِیْ فِیْ

اور بخشش اپنی　اور احسان اپنا　اور بہرہ مند کردے تو مجھے

جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

اپنی بہشت میں ۵۱ اُن لوگوں کے ساتھ کہ احسان کیا تو نے اُن لوگوں پر

مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں سے　اور　صدیقوں　اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور صالحوں سے　بیشک تو　ہر شے پر　قادر ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

اور درود بھیجے　اللہ　حضرت محمدؐ پر　اور اُن کی آل پر

مَا اَزْعَجَتِ الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا

جب تک اُٹھایا کرے　ہوا　گھٹائیں　گھنگھور

وَّذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّ

اور چکھے　ہر　جاندار　موت کا ذائقہ　اور

اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ

پہنچا تو　سلام　اہل　سلام کو

دَارِ السَّلَامِ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ

بہشت میں　از روئے تحفہ　اور سلامتی کے　۵۳ الٰہی

اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا

یکتا کردے تو مجھے اُس چیز کے لئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اُس کے واسطے اور نہ مشغول

۵۱ سب سے پہلے بہشت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی داخل ہوں گے اور مشکل ہوئی ہے یہ بات ساتھ حضرت ادریس ؑ کے اور ساتھ اسکے کہ ستر ہزار آدمی بغیر حساب قبل آپ کے بہشت میں داخل ہونگے اور ساتھ حدیث خواب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلالؓ کو پہلے آپ کے وہ بہشت میں داخل ہوگئے ہیں اور ساتھ پہنچ کے کہ اول جو دروازہ جنت کا ٹھوکے گا وہ بندہ ہوگا جس نے حق تعالیٰ کا اور اپنے موالی کا حق ادا کیا ہوگا اور جواب اس کا یہ ہے کہ دخول آپکا چند بار ہوگا دخول اول میں آپکا کوئی شریک نہ ہوگا اور اسکے پہلے کوئی داخل نہ ہوا ہوگا اور متخلل ہوں گے درمیان اسکے اور درمیان دخول مابعد اسکے کے دخول غیار کے اور دخول سے تمام مراد ہے اور ادریسؑ تو حساب کے واسطے موقف میں حاضر ہوں گے ۱۲ زرقانی

۵۲ فرمایا حضرت علی بن ابی طالبؓ نے کہ نہ مبعوث کیا حق سبحانہ وتعالیٰ نے کسی نبی کو آدم علیہ السلام سے لیکے ان کے مابعد تک لیکن یہ کہ اقرار لے لیا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شان میں کہ اگر تم زندہ رہو اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوں تو تم اُن کے ساتھ ایمان لانا اور ان کی نصرت کرنا اور اپنی قوم سے بھی اس بات کا اقرار لینا کہ ان پر ایمان لاویں اور ان کی نصرت کریں ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ یہ دعا خضر علیہ السلام کی ہے سنا تھا اسے ایک مرد نے کہ خضر علیہ السلام ایک جنازے کے پیچھے چلے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ نہ دیکھا میں نے مثل پڑے رہنے ان مردوں کے اور نہ مثل غفلت ان زندوں کے پھر انھوں نے یہ دعا پڑھی ۱۲ مطالع المسرات

تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا

جس کا تو ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے

(ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(یہ تین بار پڑھے) الٰہی ۵۱ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اور ان کی آل پر اور سلام بھیج ۵۲ میں مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں

عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ

تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے اے محمد ۵۳

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کے پروردگار کی طرف سو شفاعت کیجئے ۵۳

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہمارے مولے بزرگ کے پاس لے بہت ہی اچھے ۵۴ رسول

الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ

پاک خداوندا قبول کر شفاعت کو ان کی ۵۵ ہمارے لیے بواسطہ ان کے مرتبہ کے

عِنْدَكَ (ثَلٰثًا) وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ

جو تیرے نزدیک ہے (یہ تین بار پڑھے) اور کر تو ہم کو بہت اچھے

۵۱ فرمایا حضرت شیخؒ نے جو شخص اس درود کو بیٹھ کے پڑھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بخشا جاوے اور جو کھڑا ہو کے پڑھے تو بیٹھنے کے پہلے بخشا جاوے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ نسائی میں ہے کہ ایک اندھا آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیجئے اللہ سے کہ کھولدے میری آنکھ کی روشنی فرمایا کیا تیرے لئے دعا کروں عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم آنکھ کا جانا مجھ پر بڑا شاق گذرتا ہے فرمایا اچھا جا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کے کہہ اللّٰھم انی اسألک واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ الیٰ ربی بک ان تکشف لی عن بصری اللّٰھم شفعہ فی وشفعنی فی نفسی اس اندھے نے ایسا ہی کیا پھر آیا وہ اندھا حضرتؐ کی خدمت میں ورانحالیکہ کھولدی تھی اللہ تعالیٰ نے بصارت انکی ۱۲ فاسی

۵۳ جاننا چاہیئے کہ دعا کسی بندے کی درگاہ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی ہے جبتک کہ وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درگاہ الٰہی میں اپنا وسیلہ نہ گردانے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۴ فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ نے یا نعم الرسول الطاہر کو کئی بار تکرار کرے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۵ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر تین بار یہ دعا کرے بے شبہ حق تعالیٰ بطفیل حضرتؐ کے دعا قبول کریگا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۵ یعنی اسکو تین مرتبہ پڑھے اور حدیث میں ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو تین بار دعا کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا ۱۲ فاسی ۵۳ یا سید نا محمد اور یا نعم الرسول پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ میں روضۂ مطہرہ کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہوں۔ یہ ہرگز تصور نہ کرے کہ حضور صلعم حاضر و ناظر ہیں کہ یہ عقیدہ مشرک کر دیتا ہے۔ خدا کی پناہ اس سے نیکی برباد اور گناہ لازم ہوگا ۱۲ نور محمد

الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ
درود اور سلام بھیجنے والوں سے اُن پر اور
خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ
بہترین مقربانِ درگاہ سے اُن کی اور اُترنے والوں سے
عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ
اُن کے حوض پر اور بہت اچھے دوست داروں سے اُن کے
وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ
اور بہت اچھے پیاروں سے اُن کے نزدیک اور خوش کر ہم کو اُن کے سبب سے
عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا
میدان قیامت میں ۵۱ اور کر تو اُن کو ہمارے لیے رہنما
اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ
بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے
وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا
اور بغیر کشاکش حساب کے اور کر تو اُن کو توجہ کرنے والا
عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا
ہم پر اور نہ کر تو اُنھیں غصہ والا ہم پر
وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ
اور بخشدے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو ۵۲ اور سب
الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ
مسلمانوں کو جو زندہ ہوں اُن میں سے اور مُردہ ہوں

۵۱ عرصات عرصہ کی جمع ہے اور عرصہ بفتح عین مہملہ اور سکون رائے مہملہ کے ہے اور رائے مہملہ کو فتح کر کے بھی پڑھنا جائز ہے اور وہ فضائے متسع کو کہتے ہیں کہ جس میں کوئی بنا نہ ہو اور قیامت میں مواطن متعدد ہوں گے پس کہا گیا دن قیامت کو پچاس موطن ہوں گے اور ہر ایک موطن کی مسافت ہزار سال کی ہوگی ۱۲ فاسی

۵۲ زمخشری کا پاؤں کٹا ہوا تھا کسی نے پوچھا یہ پاؤں کس طرح کٹا کہا ماں کی بددعا سے میں نے لڑکپن میں ایک چڑے کو پکڑ کے اس کے پاؤں میں تاگا باندھا تھا وہ چڑا اُڑ کے دیوار کے سوراخ میں گھس گیا میں نے تاگا جو کھینچا تو پاؤں اس کا کٹ گیا میری ماں کا اس سے بڑا دل دکھا کہا جس طرح تو نے اس چڑے کا پاؤں کاٹا ہے اسیطرح اللہ تعالیٰ تیرا پاؤں کاٹے جب میں سن شعور کو پہونچا تو پڑھنے کو بخارا چلا راہ میں سواری سے گرا پاؤں ٹوٹ گیا آخر نوبت اس کے کٹوانے کی پہونچی ۱۲ تاریخ ابن خلکان۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور آخر دعا ہماری یہ ہی کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار تمام عالموں کا ہے ۵۱

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

پس سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ

اے قائم اے بزرگی اور بخشش والے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

سوا تیرے ۵۲ پاک ہے تو بیشک میں ہوں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

ظالموں میں سے مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اٹھایا ۵۳ تیری کرسی نے

مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ

تیری بزرگی کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو

وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ

اور تیری قدرت کو اور تیرے غلبہ کو ۵۴ اور بحق تیرے ناموں کے ۵۵

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ

جو مخفی ہیں پوشیدہ پاک کہ جن پر

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

مطلع نہیں کوئی شخص تیری مخلوقات سے

وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلٰى

اور بواسطہ اس نام کے جسے رکھا تو نے

---

۵۱ یہ آخر ربع ثالث کا ہی فصل کیفیت سے اور ابتدا ربع آخر کا ہے فاسئلک سے اور بعض نسخہ میں اللّٰھم انی اسئلک ہی ۱۲ فاسی

۵۲ حدیث شریف میں وارد ہے کہ کوئی درماندہ اور مبتلائے بلا اس تسبیح کو نہ پڑھے گا لیکن یہ کہ حق تعالیٰ اسکو اس غم سے نجات بخشے گا اور مشائخ معتبر سے مروی ہی کہ واسطے ہر غم اور اندوہ کے پڑھنا اس آیت کا تریاق ہی اور مجرب ہے اور طریقہ پڑھنے کا اسکے دو طرح پر ہے اول یہ کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس یا تین مجلس میں پڑھے دوسرے یہ کہ کوئی شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشا کے اندھیرے گھر میں بیٹھ کے شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور ایک پیالے میں پانی بھر کے اپنے پاس رکھے اور لحظہ لحظہ اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈالکر اپنے منہ اور بدن پر وہ پانی ملے اور تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اسی طرح پڑھے ۱۲ تفسیر فتح العزیز

۵۳ کرسی بضم کاف وکسر کاف دونوں طرح سے لغت میں ہی لیکن روایت بالضم ہی اصل معنی اس کے تخت کے ہیں ساتوں آسمانوں کے اوپر جو آسمان ہے اسکو کرسی کہتے ہیں ۱۲

۵۴ سلطان کے معنے بادشاہ اور قدرت کے ہیں یہاں مراد معنی ثانی یعنی قدرت ہی ۱۲

۵۵ اسما اسم کی جمع ہے اسم بالکسر اور بالضم دونوں طرح سے آتا ہی لیکن مستعمل اور مشہور بالکسر ہے خدا کے نام غیر محصور ہیں اور جو بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ننانوے ہیں اُس سے حصر مراد نہیں ہی بلکہ مراد یہ ہے کہ اُن ننانوے ناموں کی یہ خاصیت ہی کہ جو اُن کو یاد کرے اور پڑھا کرے وہ جنت میں داخل ہوگا پس تخصیص باعتبار اس خاص ثواب کے ہے ۱۲ مولوی محمد رشید رح

اللَّيْلِ فَاظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَ

رات پر پس اندھیری ہو گئی اور دن پر پس روشن ہو گیا اور

عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

آسمانوں پر ؎۵ پس استوار ہو گئے اور

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

زمین پر پس ٹھہر گئی اور دریاؤں پر

فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ

پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس اُبل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ

اور بدلی پر پس برسی اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ

بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں پیشانی میں جبرئیل ؎۵۲

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

علیہ السلام کی اور بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِىْ جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور

عَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ

سلام سب فرشتوں پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اُن ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاءِ

کہ لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

؎۵ سمٰوات سماء کی جمع ہے جس کے معنی آسمان کے ہیں آسمان کی جمع لائے اور ارض جس کے معنی زمین کے ہیں اسکو مفرد لائے حالانکہ جیسے سات آسمان ہیں ایسی ہی سات زمینیں ہیں کلام مجید میں بھی اکثر مقامات میں آسمان کو جمع کے ساتھ ذکر کیا ہے اور زمین کو بلفظ مفرد وجہ اسکی یہ ہے کہ زمینیں سب ایک جنس یعنی مٹی سے ہیں برخلاف آسمانوں کے کہ وہ علٰحدہ علٰحدہ جنسوں سے ہیں بعضے چاندی کے بعضے سونے کے جیسے بعض روایتوں میں وارد ہے پس بسبب ایک جنس ہونے زمینوں کے اُس کو ایک قرار دیا اور آسمانوں کو کئی قرار دیا بعض لوگوں نے اور بھی وجہیں کہی ہیں واللہ اعلم ۱۲ مولوی محمد رشید رح

؎۵۲ ذکر کیا ابن عادلؒ نے اپنی تفسیر میں کہ جبرئیلؑ نازل ہوئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چوبیس ہزار بار اور آدمؑ پر بارہ مرتبے اور ادریسؑ پر چار مرتبے اور نوحؑ پر پچاس بار اور ابراہیمؑ پر بیالیس بار اور موسیٰؑ پر چار سو بار اور عیسیٰؑ پر دس بار اور یعقوبؑ پر چار بار اور ایوبؑ پر تین بار ۱۲ زرقانی ؎۵۲ وحی نازل ہوئی سب انبیاء کی طرف خواب میں لیکن اولوالعزم حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کے پاس وحی بیداری میں آتی تھی اور خواب میں بھی اور کہا بعض نے کہ فرشتے کی دو صورتیں ہیں حقیقیہ اور مثالیہ اور حقیقیہ نہ واقع ہوئی لیکن حضرت محمد مصطفٰے کے واسطے اور مثالیہ واسطے بقیہ انبیاءؑ کے بلکہ اس میں بعض صحابہ بھی شریک تھے ۱۲ زرقانی

۵۱ روایت ہے کہ جب پیدا کیا حق تعالیٰ نے آدمؑ کو الہام کیا ان کو تو کہا انھوں نے یا رب کیوں کنیت کی تو نے میری ابا محمد

المكتوبة حول الكرسي واسئلك باسمك
لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نام

العظيم الذي سميت به نفسك واسئلك
بزرگ تیرے کے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بحق اسمائك كلها ما علمت منها وما لم اعلم
بوسیلہ تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں اُن میں سے اور جو نہیں جانتا

واسئلك بالاسماء التي دعاك بها
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ

ادم عليه السلام وبالاسماء التي دعاك
آدم علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے

بها نوح عليه السلام وبالاسماء التي
اُن کے ساتھ نوح علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

دعاك بها صالح عليه السلام وبالاسماء
دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

التي دعاك بها يعقوب عليه السلام و
کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ یعقوب علیہ السلام نے اور

بالاسماء التي دعاك بها يوسف عليه
بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ یوسف علیہ السلام

السلام وبالاسماء التي دعاك بها يونس
نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ یونس

فرمایا حق تعالیٰ نے اے آدمؑ اپنا سر اُٹھاؤ آدم نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ نور محمدی سرادقِ عرش میں چمک رہا ہے عرض کیا خداوندا یہ کیسا نور ہے فرمایا یہ نور ایک نبی کا ہے تیری اولاد میں سے کہ نام اُنکا آسمان پر احمد کے ساتھ مشہور ہے اور زمین پر محمد گر وہ نہ ہوتے تو میں نہ تجھے پیدا کرتا اور نہ زمین کو اور نہ آسمان کو ۱۲ الدر المنظم فی مولد النبی الکریم ۵۲ حضرت نوح کو کسی نے بعد ان کے انتقال کے خواب میں دیکھا پوچھا دنیا میں آپ کتنے دن رہے فرمایا دنیا کو میں نے مثل ایک کوٹھری کے جس کے دو دروازے پایا ایک در سے اس میں آیا اور دوسرے در سے نکلا الحق کہ الدنیا ساعة فاجعلها طاعة ۱۲ سبع سنابل ۵۲ حضرت نوح تین سو برس روتے رہے اسواسطے کہ انھوں نے کہا تھا ان ابنی من اہلی یعنے خداوندا یہ بیٹا میرا میرے اہل سے ہے ۱۲ ربیع الابرار ۵۲ حضرت نوح کا نام نوح اس واسطے ہوا کہ آپ اپنی امتیوں کے گناہوں پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے یا اسواسطے کہ آپ اپنی حال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے کہ ایک دن انھوں نے ایک کتے کو کہا تھا کہ کیا یہ بُرا وحشی جانور ہے تو وحی آئی ان کے پاس کہ اگر یہ بُرا ہے تو تم اس سے اچھا پیدا کر دو آپ اس کے اعتذار میں روئے یہانتک کہ حق تعالیٰ نے پھر وحی بھیجی یا نوح الیٰ کم تنوح یعنے اے نوح کب تک نوحہ کرتے رہو گے اسلئے انکا نام نوح مشہور ہوگیا

ا ه موسیٰ ع کو وحی آئی کہ اے موسیٰ جبتک تم دونوں پاؤں اپنے بہشت میں رکھے ہوئے نہ دیکھو تب تک میری طرف سر اٹھا کر نہ دیکھنا ۱۲ سبع سنابل ۵ ه ذکر کیا ابن حبیب رح

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ

مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

موسیٰ علیہ السلام نے ا ه اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی اُن کے ساتھ

بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

ہارون علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ شعیب علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ ابراہیم علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ اسمٰعیل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ داؤد علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سُلَيْمَانُ

نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ سلیمان

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بواسطہ اُن ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ

زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

زکریا علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

نے کہ درمیان آسمان و زمین کے ایک دریا ہے اسکو مکفوف کہتے ہیں کہ سب دریا زمین کے اُسکے سامنے مثل ایک بوند کی ہیں جیسے سمندر کے سامنے تو حضرت اس دریا کو معراج کی رات پھاڑ کے تشریف لے گئے اور یہ بڑھ کے ہے پھٹنے سے دریا کے واسطے موسیٰ کے اور حضرت نے چاند کو پھاڑا عالم آسمان میں اور موسیٰ نے دریا کو پھاڑا عالم ارض میں ۱۲

ا ه مواہب لدنیہ ا ه روایت ہے ابن عباس رض سے کہ جب ڈالا موسیٰ ع نے اپنے عصا کو تو وہ ایک بڑا سانپ عظیم الشان زرد بڑے بڑے بال والا ہو گیا کھولے ہوئے تھا منہ اپنا اس کے دونوں جبڑوں کی مسافت اسی ہاتھ کی تھی اور زمین سے ایک میل اونچا ہو گیا اور اپنی دم پر کھڑا ہوا اور نیچے کا جبڑا زمین پر رکھا اور اوپر کا جبڑا فرعون کے محل کی دیوار پر اور ایک قبہ اسکا اپنے دانت سے لے لیا اور چلا فرعون کیطرف فرعون گوز کرتا ہوا بھاگا اور فرعون کو اسدن مارے خوف کے چار سو بار دست آئے اور اس کے سب لوگ بھاگے حتی کہ اس بھیڑ میں پچیس ہزار آدمی مر گئے اور چیخ ماری فرعون نے یا موسیٰ سانپ کو پکڑ و اور میری خبر لو میں تمہارے ساتھ ایمان لاؤنگا اور بنی اسرائیل کو تمہارے حوالہ کر دوں گا موسیٰ ع نے سانپ کو پکڑ لیا وہ عصا ہو گیا ۱۲ زرقانی

هو وبالاسماء التی دعاك بها سیدنا آدم علیہ السلام ۲

دَعَاكَ بِهَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

پکارا تجھے اُن کے ساتھ یحییٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُوشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے کہ دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ یوشع علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا الْخَضِرُ

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ دُعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ خضر ؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھے

بِهَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي

اُن کے ساتھ الیاس علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ الیسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو اُن کے ساتھ ذوالکفل علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھے اُن کے ساتھ عیسیٰ ؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي

علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ پکارا تجھے اُن کے ساتھ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے

۵۱ اسی طرح ہی بعض نسخوں معتمدہ میں اور نسخہ سہیلیہ میں ساتھ اسقاط یحییٰ ؑ کے ہے ۱۲ فاسی ۵۲ اور ایک نسخہ میں بعد الخضر کے ہود لکھا ہے پھر لوط پھر ارمیا ؑ پھر ذوالقرنین پھر الیاس ؑ اور لکھا ہے اُس پر کہ یہ شیخ کے نسخہ میں نہیں ہے اور ذوالقرنین ایک مرد صالح تھے اور کہا گیا نبی تھے اور کہا گیا ملک تھے ساتھ فتحہ لام کے اور صحیح یہ ہے کہ وہ ایک ملک تھے ساتھ کسرۂ لام کے یعنے بادشاہ تھے اور باوجود اس کے مرد صالح تھے تو کہا گیا کہ وہ بھی اسکندر ہیں جنھوں نے شہر اسکندریہ بسایا ہے اور صواب یہ ہے کہ ذوالقرنین جنکا ذکر قرآن میں ہے سکندر کے سوا ہیں اور وہ زمانہ ابراہیم ؑ میں تھے ۱۲ فاسی ۵۳ عیسیٰ ؑ زمانہ طب میں مبعوث ہوئے تھے اور انھوں نے اپنی دعا سے بھلا چنگا کر دیا ایک دن میں پچاس ہزار آدمیوں کو بشرط اُن کا ایمان لانے کے روایت کی ابن عساکر نے وہب ؓ سے کہ عیسیٰ ؑ جو بیماروں اور لنجوں اور اندھوں و مجنونوں وغیرہ کیواسطے دعا کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے اللھم انت الٰہ من فی السماء والٰہ من فی الارض لا الٰہ فیہما غیرک وانت جبار من فی السماء وجبار من فی الارض لا جبار فیہما غیرک وانت ملک من فی السماء ومن فی الارض لا ملک فیہما غیرک قدرتک فی الارض کقدرتک فی السماء وسلطانک فی الارض کسلطانک فی السماء اسئلک باسمک الکریم ووجھک المنیر وملکک القدیم انک علٰی کل شیئ قدیر۔ کہا وہب ؓ نے کہ یہ دعا واسطے خوف اور جنون کے لکھ کے پانی میں گھول کے پلانا ازالہ مرض کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ازرقانی

هُ عَلَيْهِمَا ١٢

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ
جو تیرے نبی اور تیرے رسول اور تیرے حبیب اور تیرے برگزیدہ ہیں

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
اے وہ کہ جس نے فرمایا قرآن میں اور فرمان اس کا حق ہے اور خدا نے پیدا کیا تم کو

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ
اور تمہارے اعمال کو اور نہیں واقع ہوتا کسی

اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا
ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول ۱ اور نہ کوئی فعل اور نہ

حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ
کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے گذر چکا ہے

عِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ
علم میں اس کے اور قضا وقدر اس کے میں ۲ کہ کیونکر ہوگا

كَمَا اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ
جس طرح دل میں میرے ڈالا تو نے ۳ اور حکم کیا تو نے مجھے واسطے جمع کرنے

هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ
اس کتاب دلائل کے اور آسان کیے تو نے مجھ پر اس کے

الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ
طریقے اور اسباب اور مٹا دیا تو نے میرے دل سے

فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ
اُن نبی بزرگ کی طرف سے شک اور شبہہ

۱ فرقہ معتزلہ وغیرہ کہتے ہیں کہ نیکی پیدا کی ہوئی یزدان یعنے خدا کی ہے اور بدی پیدا کی ہوئی اہرمن یعنے شیطان کی ہے یہ غلط ہے کیونکہ پیدا کرنے والا آدمیوں کا اور ان کے افعال کا خداوند تعالیٰ ہے لیکن شیطان ممد و معاون افعال بد کا ہے کہ انسان کو بہکاتا ہے اور جو امر نیک و بد کہ آدمی کی تقدیر میں ہے اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے اور لوحِ محفوظ میں لکھا ہے اور کوئی نیک کام بے مدد اور تائید اللہ تعالیٰ کے انسان نہیں کر سکتا اور جو کچھ ہے اسی کی طرف اور مشیت سے ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۲ لفظ قدرہ ایک نسخہ میں نہیں ہے اور قدر بفتح وسکون دال دونوں ہے یعنی کل وہ چیز جو جاری ہوتی ہے کون میں تھوڑی یا بہت بھلی یا بُری نافع یا ضار تقدیر الٰہی اس کی سابق ہے اور نہیں واقع ہوتی کوئی شے لیکن یہ کہ اللہ تعالیٰ جان لیتا ہے اور چاہتا ہے ہونا اس کا اور قضا و قدر میں اختلاف ہے کہ آیا دونوں بمعنے واحد ہیں یا متباین ۱۲ فاسی ملخصاً

۳ یعنی القا کیا تو نے میرے دل میں اور مجھے راہ دکھائی تو نے ۱۲ فاسی ۳ الہام فی الدنیا ہے کسی شے کا دل میں آنا کہ مطمئن ہو جاتا ہے اس سے سینہ خاص کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اس کے بعض اپنے اصفیا کو ۱۲ زرقانی عہ اس کے بجائے پڑھنے والا یہاں "بِقِرَاءَةِ هٰذَا الْكِتَابِ" پڑھے۔

وَغَلَّبْتَ حُبَّهُ عِنْدِي عَلٰى حُبِّ جَمِيعِ
اور غالب کردی تونے محبت اُن کی مجھ پر سب کنبہ والے
الْأَقْرِبَاءِ وَالْأَحِبَّاءِ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا
اور دوستوں کی محبت پر سے مانگتا ہوں تجھ سے اللہ یا
اللّٰهُ يَا اللّٰهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ
اللہ یا اللہ یہ کہ دے مجھے اور اُن کو جو آپ کو
أَحَبَّهُ وَاتَّبَعَهُ شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ
دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں اُن کی شفاعت اور رفاقت
يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا
حساب کے روز بغیر جھگڑے اور
عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّأَنْ
عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور یہ کہ
تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ عُيُوبِي يَا
بخشدے تو میرے گناہ اور ڈھانک لے تو میرے سب عیب اے
وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَأَنْ تُنَعِّمَنِي بِالنَّظَرِ
بڑے بخشنے والے اے بڑے معاف کرنے والے اور یہ کہ نعمت دے تو مجھے اپنے
إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ
دیدار بزرگ کی زمرے میں سب دوستوں کے
يَوْمَ الْمَزِيدِ وَالثَّوَابِ وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي
زیادہ بخشش اور ثواب کے دن اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے

ف احبا جمع حبیب کی ہے اور بعض نسخوں میں والاحباب ہے اور یہی موافق روایت ابن وداعہ رح وغیرہ کے ہے اور مناسب ماقبل اور ما بعد کے ہے باعتبار سجع کے ۱۲ فاسی ف دیدار حق تعالیٰ کا بہشت میں مومنوں کے واسطے اہل سنت اور جماعت کے نزدیک ثابت ہے قرآن اور حدیث سے اور وہ سب نعمتوں سے بزرگتر ہے اور کشف الاسرار میں ہے کہ عامہ مومنین بہشت کے اندر انواع نعمتوں میں بہشت کی رہیں گے اور مقربان حضرت رب العزت مستغرق ہوں گے مشاہدہ شہود اور نور خداوند بیچون میں ۱۲ حرز الحسنات ف دیکھنا طرف ذات اللہ پاک کے بہشت میں جائز ہے عقلاً اور ثابت ہے کتاب اور سنت اور اجماع سے اور یوم المزید نام ہے جمعہ کے دن کا جنت میں اور اسی دن میں لوگوں کو دیدار الٰہی حاصل ہوگا جیسا حدیثوں میں ہے لیکن یہ کہ ثابت ہوتا ہے اس سے ہونا دنوں کا جنت میں لیکن رات نہ ہوگی اسواسطے کہ وہاں اندھیرا نہیں ہے اور شاید بہشتیوں کو بغیر تاریکی کے معلوم ہو جاویگا کہ آج دن جمعہ کا ہے ۱۲ فاسی

۱۲ ھ و عصیانی د

عَمَلِیْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ
میرے عمل سے اور یہ کہ معاف کر دے تو اس سے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے

مِنْ خَطِیْئَتِیْ وَنِسْیَانِیْ وَزَلَلِیْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ
گناہوں سے میرے اور بھول چوک سے اور لغزش سے میری اور یہ کہ پہنچا دے تو مجھے

مِنْ زِیَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی
اُن کی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے اُن پر اور

صَاحِبَیْهِ غَایَةَ اَمَلِیْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَ
اُن کے دونوں یاروں پر میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور

جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا
بخشش سے اور اپنے کرم سے اے مہربان اے رحم والے اے

وَلِیُّ وَاَنْ تُجَازِیَهٗ عَنِّیْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ
دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے اُن کو میری طرف سے اور اُن سب کی طرف سے جو

اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
ایمان لائے آپ پر اور اتباع کیا آپ کا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے

الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَ
جو زندہ ہو اُن میں سے اور مردہ بزرگتر اور تمام تر اور

اَعَمَّ مَا جَازَیْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ یَا
عام تر اُس جزا سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی کو اپنی مخلوق سے اے

قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
توانا اے غالب اے برتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

۵۱ حضرت امام جعفر صادق رح سے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کونسا عمل ہے اور کونسی بندگی ہے کہ بندے کو حق تعالےٰ سے دور کر دیتی ہے اور وہ کونسا گناہ ہے کہ بندے کو حق تعالیٰ سے ملا دیتا ہے فرمایا جو بندگی کہ اول اسکا عجب ہو اور آخر اس کا پندار اور جو گناہ کہ اول اس کی غفلت ہو اور آخر اس کے ندامت ۱۲ نجشی ۵۲ یعنی جس خطا کو میں نے قصداً کیا ۱۲ فاسی ۵۳ یعنی جسے میں نے چھوڑ دیا اور ضائع کر دیا تیرے حقوق سے ۱۲ قا ۵۴ روایت ہے کہ ایک مجوسی نے سو دینار خیرات کئے تو شبلی رح نے اسے دیکھ کے کہا کہ اے مجوسی یہ خیرات تجھے کیا فائدہ دے گی وہ مجوسی رونے لگا اور دیکھا آسمان کی طرف ناگاہ ایک رقعہ آسمان پر سے گرا اس میں بخط سبز لکھا ہوا تھا اشعار
مکافۃ السماحۃ دار خلد ؛
وامن من مخافۃ یوم بوس ؛
وما نار لمحرقۃ جوادا ؛ ولو کان الجواد من المجوس ؛ یعنی بدلہ اور پناہ ہے خوف سے بہت کڑے دن یعنی قیامت کے روز اور آگ دوزخ کی نہ جلا سکے گی کسی آدمی کو، اگرچہ وہ سخی مجوسی ہووے ۱۲ تفسیر روح البیان

شروع الوار

ص شش شروع روز الاتوار

لہ بہ کی ضمیر راجع ہے طرف موصول کے اور وہ واقع ہے اوپر اسماء متقدمہ یعنی یا اللہ یا اللہ یا اللہ کے جنکے ساتھ مولف علیہ الرحمۃ وسیلہ لائے ہیں ۱۲

بِحَقِّ مَا وَسَّلْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

بواسطہ اُن اسماء کے کہ وسیلہ لہ پکڑا میں نے اُن سے تیرے ساتھ یہ کہ درود بھیجے تو

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

حضرت محمدؐ پر ۵۲ اور آل محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلُوِّيَّةً وَّ

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ

چشمے جاری اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

اُبلی ہوئیں اور آفتاب روشن اور چاند

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا اَوْ لَا يَعْلَمُ

منور اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ

کوئی شخص سوا تیرے جیساکہ ہے تو اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ

اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار ۵۳ آیتوں قرآن کے

۱۲ فناسی ۵۲ روایت ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ انہوں نے سوال کیا کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ تم توریت میں صفت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کس طرح پاتے ہو کہا پاتا ہوں محمد بن عبداللہ پیدا ہونگے مکہ میں مکہ سے ہجرت کریں گے مدینہ میں اور ہوگا ملک اُن کا شام میں وہ فحش نہ بولیں گے اور بازاروں میں شور نہ کریں گے اور بدی کے بدلہ بدی نہ کریں گے لیکن اسکو معاف کردیویں گے امت ان کی بڑی حمد کرنے والی ہوگی ہر خوشی اور رنج میں اور وضو کریں گے اور ازار ساق تک پہنیں گے اور صف باندھتے ہیں لڑائی میں اور آواز انکی مسجدوں میں مثل آواز شہد کی مکھی کے ہوگی سنی جاویگی آواز ان کی کناروں میں آسمان کے انتہیٰ کلامہ ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

۵۳ ساری آیتیں قرآن مجید کی چھ ہزار چھ سو تریسٹھ ہیں ہزار وعدہ ہزار وعید ہزار امر ہزار نہی ہزار قصے ہزار عبر پانچسو حلال و حرام اور سو دعا اور تسبیح اور تریسٹھ ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوی

وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ

اور اُس کے حرفوں کے لہ اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر لہ اور اُن کے آل پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں اُن پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اور اُن کی آل پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا جنہوں نے آپ پر اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بمقدار بھری اپنی زمین کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ وَاَنْ

کہ جاری ہوا تھا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ مَاۤ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ

اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

لہ قرآن مجید کے حروف تین لاکھ اکیس ہزار ایک سو اسی ہیں اور ایک سو بارہ سورتیں ہیں ائمہ اہل بیت کے نزدیک اسواسطے کہ والضحیٰ اور الم نشرح ان کے نزدیک بحکم ایک سورۃ ہے اور لیل اور ایلاف بحکم ایک سورۃ ہے اور کلمات چھیتر ہزار چار سو تیس ہیں فی مطلع العلوم

لہ کہا امام نووی رح نے کہ صلوٰۃ کا لفظ بغیر سلام کے اور اسی طرح سلام کا لفظ بدون صلوٰۃ کے پڑھنا یا لکھنا مکروہ ہے تو نہ کہے صلی اللہ علیہ فقط اور نہ علیہ السلام فقط ہکذا فی الطحطاوی و روح البیان اور یہ حکم بمقتضائے ظاہر آیت کریمہ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما کے ہے کیونکہ اللہ جل شانہ صلوٰۃ اور سلام دونوں کا امر فرماتا ہے اور جذب القلوب میں ہے کہ ایک شخص صلی اللہ علیہ لکھتا تھا اور وسلم چھوڑ دیتا تھا حضرت ؐ نے اسکو خواب میں جھڑکی دی اور فرمایا کہ تو کس واسطے چالیس حسنے سے اپنے کو محروم رکھتا ہے ہر حرف کی دس نیکی کے حساب سے اور احیاء العلوم میں ہے کہ کہا بعض نے کہ میں حدیث لکھتا تھا اور حضرت پر اس میں فقط صلوٰۃ لکھتا تھا سلام نہیں تو دیکھا میں نے حضرت ؐ کو خواب میں فرمایا آپ نے مجھ سے کہ کیوں تو پورا درود نہیں لکھتا ہے ہمارے اوپر اپنی کتاب میں پھر نہ لکھا میں نے بعد اس کے لیکن پورا درود مع سلام کے اور بعض علمائے متاخرین نے کہا بلکہ جائز ہے بے کراہت ذکر صلوٰۃ بے ذکر سلام اور اسیطرح ذکر سلام بغیر ذکر صلوٰۃ کے ۱۲ منہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر رات بشمار قطروں

الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ

مینھ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے آسمان سے

اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

تیری زمین پر اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار بار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں ۷ منجملہ ساتوں حزبوں کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اُن کے کہ

سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ

تسبیح کی تیری ۵۱ اور تقدیس کی تیری اور سجدے کیے تجھے اور بزرگی بیان کی تیری

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

الحزب السابع روز یکشنبہ

۵۱ روایت کی مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معرفت آلِ محمد کی چھٹکارا ہے آتش دوزخ سے اور دیوار ہے پُل صراط پر اور امان ہے عذاب سے اور شفا میں ہے کہ کہا عبداللہ ابن مبارک رحمہ اللہ نے دو خصلتیں جس میں ہوویں گی وہ نجات پاویگا عذاب الٰہی سے ایک سچ بولنا دوسرے محبت رکھنی آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سب پر ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۱۲

۵۲ اصحاب تاریخ کہتے ہیں کہ روزِ یکشنبہ پہلا دن دنیا کا ہے اس روز باری تعالیٰ پیدائش اشیاء میں مشغول ہوا ہے اور پیدائش ساتوں آسمانوں اور زمین کی چھہ روز میں تمام ہوئی ہے اول دن یکشنبہ تھا اور آخر دن جمعہ یہ روز واسطے شروع کرنے کاموں کے نیک ہے خصوصاً عمارت اور زراعت اور تجارت کے اور جو کوئی روز یکشنبہ کو ناخن تراشے اس سے غنا نکل جاتی ہے اور فقیری داخل ہوتی ہے اور جو کوئی یکشنبہ کو غسل کرے کوئی بیماری اسکو لاحق ہو ۱۲ عقول عشرہ

۵۳ روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے آیا نہیں طاقت رکھتا ہے کوئی تم لوگوں میں سے کہ عمل کرے ہر روز مثل پہاڑ احد کے لوگوں نے کہا ایسی قوت کون رکھے گا فرمایا تم سب کے سب ایسی قوت رکھتے ہو کہا لوگوں نے وہ کونسا عمل ہے یارسول اللہ فرمایا سبحان اللہ بہت بڑا ہے اُحد سے اور الحمد للہ بہت بڑا ہے احد سے اور لا الٰہ الا اللہ بہت بڑا ہے احد سے اور اللہ اکبر اعظم ہے اُحد سے ۱۲ زرقانی

ختم روز ہفتہ

اللّٰھم انت الملک الحق الذی لا الٰہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰہُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
خدا ۱	بڑا مہربان ۲	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا تدارک کرنیوالا
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بُردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

ل۵ جس وقت اسمائے حسنیٰ شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھواللہ الذی لا الٰہ الا ھو جلّ جلالہ الرحمٰن جلّ جلالہٗ آخر تک ۱۲ ک۵ حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کئے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کئے جاسکیں ۱۲

الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الصمد	القادر
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر	الظاہر
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
الباطن	الوالی	المتعالی	البر	التواب	المنتقم
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ دینے والا
العفو	الرؤف	مالک الملک		ذوالجلال والاکرام	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
المقسط	الجامع	الغنی	المغنی	المعطی ۵	المانع
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنے والا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
الضار	النافع	النور	الہادی	البدیع	الباقی
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
الوارث	الرشید	الصبور	الصادق	الستار	الاحد
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنے والا	سچا	ڈھانپنے والا عیب کا	ایک

۵ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲ نور محمد